21645-عاجز شخص اور حائضہ عورت کا طواف وداع

سوال

کیا حیض اور نفاس والی عورت اور عاجز شخص کے لیے طواف وداع کرنا لازم ہے ؟

پسندیدہ جواب

حیض اور نفاس والی عورت پر طواف وداع نہیں ہے ، لیکن عاجز شخص کو اٹھا کر یا اسے ویل چیئر پر بٹھا کر طواف وداع کرایا جائيگا ، اور اسی طرح مریض شخص کو بھی کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت واپس مت جائے جب تک کہ اس کا آخری کام بیت اللہ (کا طواف) نہ ہو"

اور اس لیے بھی کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اپنا آخری کام بیت اللہ کا طواف کریں ، لیکن حیض والی عورت سے تخفیف فرمائی .

اور ایک حدیث میں اس بات کی دلیل ملتی ہے کہ نفاس والی عورت بھی حائضہ کی طرح ہے اس پر طواف وداع نہیں ہے .